اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام:

"اسلام" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی "امن، ہتھیار ڈالنا یا اطاعت" کے ہیں۔ اسلام دینِ الٰہی کا نام ہے جس کے اصطلاحی معانی ہیں "اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا۔" اسلام کا پرانا نام "دینِ حنیف" تھا جس سے مراد "ایک خدا کو ماننے والا / صراطِ مستقیم پر چلنے والا دین" ہے۔

شریعت کی رو سے اسلام سے مراد:

شریعت کے مطابق الٰہی رضامندی سے اللہ کے احکامات کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔

سنت اور حدیث مبارکہ کی رو سے:

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ:

[redacted]: اسلام سے مراد ہے کہ انسان اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دے اور اس کے ارکان کو قائم کرے۔

اسی سے متعلق ایک حدیث شریف کچھ یوں ہے:

"ایک مومن اور کافر میں فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔"

اسلام دراصل دینِ الٰہی کا نام ہے جو کہ ایک کامل دین ہے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ایک ایک پہلو پر بھرپور روشنی ڈالتا ہے چاہے وہ انفرادی زندگی ہو اور چاہے اجتماعی طور پر بات کی جائے جس میں ریاست، معیشت، سیاست، قانون اور سماج وغیرہ کے معاملات پر بھی مکمل رہنمائی موجود ہے۔

اسلام آخری دینِ الٰہی ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے انسانیت کے لیے اتارا گیا۔ اسلام کے ماننے والوں کو مسلمان کہا جاتا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی خصوصیات میں قابلِ ذکر بات اسلامی عقیدے کی ہے۔ اسلام کے بنیادی تین عقیدے ہیں۔

- توحید
- رسالت
- آخرت

توحید:

توحید سے مراد "اللہ کی وحدانیت" ہے۔ اس کا آسان مطلب یہ ہے کہ اللہ ایک ہے اور اس کائنات کا اکیلا خالق ہے۔ اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں ہے اور اگر کوئی کسی کو اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے تو وہ شرک کرتا ہے۔ توحید ہمارے کلمے کا پہلا جزو ہے۔

جیسا کہ سورۃ الاخلاص کی آیت نمبر ۴-۱ میں ارشاد ہے کہ:

"کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

توحید کے مطابق ایک حدیث شریف:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

رسالت:

رسالت ہمارے کلمے کا دوسرا جزو ہے۔ جس کے مطابق اسلام میں داخل ہونے کے لیے اللہ کی وحدانیت کے علاوہ، اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لانا لازم ہے۔ اس کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ رسالت میں ختم نبوت پر یقین لانا لازم ہے کہ حضرت محمدؐ اللہ کے آخری رسول اور نبی ہیں اور انؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

سورۃ الاحزاب (33:40) میں ارشاد ہے:

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔"

آخرت:

آخرت سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر یقین رکھنا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرنا کہ روزِ محشر ہر انسان کو اپنے اعمال کی بنیاد پر جزا و سزا سنائی جائے گی جس میں جزا کی صورت میں جنت اور سزا کی صورت میں جہنم حاصل ہو گی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

شرفِ انسانیت:

اسلام انسان کو ایک خاص مقام و مرتبے سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور جیسی نعمتوں سے نوازا جو اسے باقی مخلوقات سے افضل بناتی ہیں۔

سورۃ البقرہ (2:30) میں ارشاد ہے:

"اور میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔"

اللہ تعالیٰ انسان کو عزت دینے کے حوالے سے سورہ بنی اسرائیل کی سورت نمبر 70 (17:70) میں فرماتا ہے:

"ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی ہے۔"

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر زاویے سے بہترین رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہر عمر اور ہر دور کے انسان کے لیے بہترین اسوہ حسنہ ہے۔ یہ انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی کے بھی ہر پہلو پر بھرپور روشنی ڈالتا ہے۔ اس میں سیاست، معاشرت، معیشت، سیاست، قانون بھی ہر رو سے رہنمائی موجود ہے۔

انفرادی زندگی میں اسلام کی اہمیت:

بچے کی پیدائش سے لے کر موت کے آنے تک انسان کی زندگی کے طرزِ عمل سے متعلق ہر رہنمائی اسلام سے ملتی ہے۔ بچے کی پیدائش پر کان میں اذان دینا اور پھر عقیقے کی رسم ادا کرنا، اسلام کے بتائے ہوئے طریقوں میں سے ہے۔ اسلام ایک انسان کی کردار سازی سے متعلق بھی پوری رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ اسے دوسروں سے کیسے پیش آنا چاہیے۔ غصے میں خود پر قابو رکھنا اور زبان کے شر سے دوسروں کو محفوظ رکھنا۔ اسلام انسان کو کھانے پینے کے آداب تک سکھاتا ہے

پانی پینے سے متعلق ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ

"پانی تین سانسوں میں اور
بیٹھ کر پینا چاہیے"

اسی طرح کھانے سے متعلق حدیث شریف:

"گرم کھانا ٹھنڈا کر لیا کرو کیونکہ
گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی"

CamScanner

اسلام انسان کو تمام حقوق و فرائض سے مکمل آگاہ کرتا ہے۔ ماں باپ اور دوستوں یا میاں بیوی سب کے حقوق و فرائض واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 23 (17:23):

"ماں باپ کو اف تک نہ کہو اور نہ ہی
انہیں جھڑکو بلکہ ان سے ادب سے
بات کرو۔"

اسلام انسان کو علم کا حق بھی دیتا ہے۔ ماں کی گود انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔ تعلیم سے متعلق ایک حدیث شریف یوں ہے۔

"ہر مسلمان مرد و عورت پر علم فرض
ہے خواہ اسے چین جانا پڑے۔"

روزگار سے متعلق ایک [illegible] روایت ہے:

"حصولِ رزقِ حلال عین عبادت ہے۔"

اسلام انسانی زندگی کے اختتام تک رہنمائی فراہم کرتا ہے جس کی ایک اہم مثال نمازِ جنازہ کی ادائیگی ہے۔

اجتماعی زندگی میں اسلام کی اہمیت:

اسلام میں اجتماعی زندگی سے متعلق بھی بے انتہا رہنمائی موجود ہے پھر چاہے وہ سماجی معاملات ہوں یا سیاسی، قانونی، معاشی یا بین الاقوامی معاملات۔

اسلامی طرزِ حیات بہترین ہدایات فراہم کرتا ہے۔ اسلام قانون کے حوالے سے ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے۔ جس کی کچھ مثالیں یوں ہیں کہ اگر کوئی چوری کرے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے یا قتل کے بدلے قتل یا آنکھ کے بدلے آنکھ۔

اسلام سماجی تعلقات سے متعلق بھی ہدایات فراہم کرتا ہے اور ہمسائیوں سے حسنِ سلوک کی تلقین کرتا ہے۔ غریبوں کی مدد کرنا ثواب کا کام ہے اور غلاموں سے نرمی کا برتاؤ کرنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔

غریبوں سے متعلق ایک حدیث شریف:

"جو خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ اور
جو خود پہنو وہی انہیں پہناؤ"

اسی طرح اسلام معاشی معاملات اور بین الاقوامی تعلقات قائم کرنے کے لیے بہترین ہدایت ہے۔

نیز یہ کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ زندگی کے ہر پہلو میں بہترین رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کو نہ صرف خالق و مالک اللہ تعالیٰ سے جوڑتا ہے بلکہ ذاتی زندگی کو بہتر کرنے اور مخلوق سے تعلقات جوڑنے سے متعلق بھی تعلیم دیتا ہے۔ یہی اسلام کی جامعیت اور ابدیت کا ثبوت ہے۔

CamScanner